سوال

مسلک(یہ)452؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ے مختلف مکاتب فکر کے ملاحظے اور مطالعہ اور ایک عرصہ تک ذہنی طور پر گو مگو کی حالت کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اسلام کی اصل روح کو صرف "مسلک اہل حدیث" ہی سمجھتا ہے اب میں نے فیصلہ کرلیا ہے کہ ان شاء اللہ اسی مسلک کی روشنی میں اپنی گناہ گار زندگی کے لیے استفسار کروں گا اور دین حق پر

1) با۔

2) غر۔

3) با؟

مطابق عورتوں کا قبور پر جانا منع ہے اہل بدعت یہ تاویل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے خاوند اور اپنے والد کے روضہ مبارک پر جاتی تھیں۔ اس مسئلہ کے متعلق ارشاد فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ طہارت ووضوء نماز جنازہ اور روزہ وغیرہ کے موضوعات پر علماء کی بے شمار تصانیف موجود ہیں چند ایک کے نام ملاحظہ فرمائیں: تعلیم الصلوۃ''محدث روپڑی۔ ''پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری دعائیں''مولانا عطاء اللہ بھوجیانی رحمۃ اللہ علیہ ''احکام جنائز''مولانا محمد عبدہ حفظہ اللہ ''احکام الجنائز'

2۔ بدعات کے رد میں بہت ساری کتابیں بازار میں دستیاب ہیں۔ اردو بازار لاہور میں اہل توحید کی دو کانوں پر رجوع فرمائیں۔ مثلاً

سبحانی اکیڈمی فاروقی کتب خانہ مکتبہ قدوسیہ اسلامی اکیڈمی اور مکتبہ سلفیہ شیش محل روڈ وغیرہ وغیرہ۔ اس بارے میں رد بدعات محدث روپڑی کی مشہور ومعروف تالیف ہے۔ اور جملہ تصانیف مولانا محمد صادق سیالکوٹی خرید کر اپنی لائبریری کی ضرور زینت بنائیں، بے حد مفید ہیں، تنہا شخص اپنی ذات میں مستقل ادا

3۔ قبروں کی زیارت کرنا مشروع ہے اس سے آخرت یاد آتی ہے اور دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوتی ہے۔ بعض روایات میں موجود ہے کہ میں نے تمھیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا۔ مگر اب زیارت کرو۔ کیونکہ اس سے موت یاد آتی ہے۔ اور باعث عبرت بھی ہے۔

، مسلمانوں کی قبروں کی زیارت کا چونکہ عمومی اذن موجود ہے اس میں والدین بھی شامل ہیں۔ لہذا ان کی قبروں پر جاکر بھی دعا رحمت واستغفار ہونی چاہیے۔ بشرط یہ کہ وہ اہل توحید ہوں ورنہ نہیں۔ نیز راجح مسلک کے مطابق عورتوں کو بھی زیارت قبور کی اجازت ہے۔ بشرط یہ کہ وہاں جزع وفزع کا اظہار نہ کریں (ا

رمایا1:

«اتقی اللہ واصبری» (1) (بخاری ومسلم)

ند سے ڈرا اور صبر کر۔''

، ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس عورت کو قبر پر بیٹھنے سے نہ روکنا جواز کی دلیل ہے۔ (بخاری ومسلم)

پڑھے2:

«السلام وعلیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین ویرحم اللہ المستقدمین منا والمستاخرین وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون» (2)

لم ونسائی)

ی3 (3) حاکم نے روایت ھذا پر سکوت کیا ہے۔ اور ذہبی نے اس کو صحیح کہا ہے اور حافظ عراقی نے از س کی سند کو جید کہا ہے۔ (تخریج احیاء علوم الدین 4/521)

ے خاوند رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور والد گرامی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے گھر ہی میں مدفون ہیں جو ہر وقت کا مشاہدہ تھا آمد ورفت کا کوئی مسئلہ نہیں۔ مسئلہ ہذا پر''الاعتصام''میں تفصیلی گفتگو پہلے بھی شائع ہو چکی ہے۔

قبہ1 (12839) صحیح مسلم کتاب الجنائز باب فی الصبر علی المصیبۃ (2140)

قبہ2 (۹۷۵)

حاکم3 (۱/۳۷۶) (۱۳۹۲) المشکاۃ (۱۷۱۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص745

محدث فتویٰ